فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

توحید و رسالت کا مفہوم

کلمہ طیبہ کی روشنی میں

از افادات

نبراس المحدثین امام المتکلمین
شیخ الحدیث ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب قدس سرہ العزیز

ناشر: سُنّی رضوی کتب خانہ گلشن کالونی فیصل آباد

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

میثم قادری

توحید و رسالت کا مفہوم
کلمہ طیبہ کی روشنی میں

ازافادات

نبراس المحدثین امام المتکلمین شیخ الحدیث ابوالفضل محمد سردار احمد قدس سرہٗ محدث اعظم پاکستان

باجازت

پیر طریقت حضرت صاحبزادہ مولانا ابوالفیض قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی مدظلہ العالی

ناشر: سُنّی رضوی کتب خانہ جامعہ شیخ الحدیث منظر اسلام
گلشن کالونی نڑوالا روڈ فیصل آباد فون ۶۲۸۳۱۹

نام ——— توحید و رسالت کا مفہوم کلمہ طیبہ کی روشنی میں

مصنف ——— مولانا محمد سردار احمد قدس سرہٗ محدثِ اعظم پاکستان

تقدیم و تحشیہ ——— محمد جلال الدین قادری

باجازت ——— حضرت پیر قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی مدظلہ العالی

باہتمام ——— محمد باغ علی رضوی

طباعت ——— بار اوّل سنہ ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۶ء

پروف ریڈر ——— محمد شوکت قادری

مطبع ——— خوشنویس پریس

ھدیہ:- ۱۶/- روپے

ملنے کے پتے

- مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ
- مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور
- مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی مسجد گلبرگ فیصل آباد
- چشتی کتب خانہ جامعہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد
- مکتبہ رضویہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

فہرست

حیات مبارکہ حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز....

ماہ وسال کے آئینہ میں

ترتیب :- محمد جلال الدین قادری عفی عنہ

ولادت (دیال گڑھ ضلع گورداسپور، بھارتی پنجاب میں)۔

۱۳۲۱ھ تا ۱۹۰۳ء تا

۱۳۲۴ھ ۱۹۰۶ء

باختلاف روایات

پیدائشی نام :- سردار محمد۔

بریلی شریف میں دوران تعلیم اساتذہ کرام کی خواہش پر آپ کا نام تجویز ہوا،
محمد سردار احمد۔

حضرت شاہ سراج الحق چشتی صابری سے بیعت

۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء

والدہ ماجدہ کا وصال۔ ۱۳۳۵ھ ۱۹۱۶ء

والد ماجد چودھری میراں بخش کا وصال۔ محرم ۱۳۳۷ھ اکتوبر ۱۹۱۸ء

میٹرک کا امتحان پنجاب یونی ورسٹی سے پاس کیا۔

۱۳۴۰ھ ۱۹۲۲ء

حضرت حجتہ الاسلام مولانا حامد رضا بریلوی سے لاہور میں پہلی ملاقات۔

۱۳۴۲ھ ۱۹۲۴ء

علوم اسلامیہ حاصل کرنے کے لئے بریلی شریف اولین حاضری۔

۱۳۴۲ھ ۱۹۲۴ء

نجدیوں کی مدینہ منورہ پر بمباری اور مآثر مقدسہ کے انہدام کے خلاف احتجاجی تحریک خدام الحرمین لکھنؤ میں جماعت رضائے مصطفیٰ کے وفد میں شمولیت۔

۱۳۴۳ھ تا ۱۳۴۴ھ ۱۹۲۵ء

حضرت صدر الشریعہ مولانا امجد علی کے ہمراہ حصول تعلیم کے لئے اجمیر شریف حاضری۔	۱۳۴۵ھ	۱۹۲۵ء
دوران تعلیم فقہی معمول کی ترتیب۔	شعبان ۱۳۴۵ھ	فروری ۱۹۲۷ء
ازدواجی زندگی کی ابتداء۔	۱۳۴۹ھ	۱۹۳۰ء
مدرسہ معینیہ عثمانیہ اجمیر میں آخری امتحان میں درجہ اول میں کامیابی۔	۱۳۵۱ھ	۱۹۳۲ء
عرصہ حصول تعلیم علوم اسلامیہ۔	۱۳۴۲ھ تا ۱۳۵۱ھ	۱۹۲۴ء تا ۱۹۳۲ء
حضرت شاہ سراج الحق چشتی سے خلافت پانا۔	شوال ۱۳۵۰ھ	مارچ ۱۹۳۲ء
حضرت شاہ سراج الحق چشتی کی نمازِ جنازہ میں امامت کرنا۔	شوال ۱۳۵۰ھ	مارچ ۱۹۳۲ء
مدرسہ منظر اسلام بریلی شریف میں آغاز تدریس، بحثیت مدرس دوم۔	۱۳۵۱ھ	۱۹۳۲ء
حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا بریلوی سے سند حدیث کا حصول اور سلاسل طریقت کی اجازت و خلافت کا شرف۔	ربیع الاول ۱۳۵۱ھ	جولائی ۱۹۳۲ء
جمعیت خدام رضا بریلی کی تاسیس اور اس کی سرپرستی۔	۱۳۵۳ھ	۱۹۳۴ء
مناظرہ بریلی میں مولوی منظور سنبھلی دیوبندی کو عبرت ناک شکست دینا۔	محرم ۱۳۵۴ھ	اپریل ۱۹۳۵ء
مدرسہ منظر اسلام بریلی میں بحیثیت صدر مدرس۔	۱۳۵۴ھ	۱۹۳۵ء

کتاب "موت کا پیغام دیوبندی مولویوں کے نام" کی تصنیف۔
ذی قعدہ ۱۳۵۴ھ فروری ۱۹۳۶ء
تحریک مسجد شہید گنج لاہور کے بارے میں ایک اہم فتوی کی تائید۔
ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ جولائی ۱۹۳۵ء
جمعیت اصلاح و ترقی اہل سنت بریلی کی تاسیس اور اس کی سرپرستی۔
۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء
مدرسہ مظہر اسلام بریلی کا قیام، بحیثیت شیخ الحدیث تدریس کا آغاز۔
۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء
بھکھی، ضلع گجرات میں مولوی سلطان محمود دیوبندی کو مناظرہ میں شکست فاش دینا۔ شوال ۱۳۶۱ھ اگست ۱۹۴۲ء
صاحبزادہ محمد فضل رسول کی ولادت۔ رمضان ۱۳۶۱ھ ستمبر ۱۹۴۲ء
احمد آباد، بھارت میں مولوی سلطان حسن سنبھلی دیوبندی کو مناظرہ میں شکست فاش دینا۔ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ مارچ ۱۹۴۳ء
حجتہ الاسلام مولانا حامد رضا بریلوی کی نمازِ جنازہ کی امامت۔
جمادی الاول ۱۳۶۲ھ مئی ۱۹۴۳ء
آل انڈیا سنی کانفرنس، یوپی مراد آباد (صوبائی اجلاس) میں شرکت اور "سنی" کی جامع تعریف طے کرنا۔ شعبان ۱۳۶۴ھ جولائی ۱۹۴۵ء
دیال گڑھ، ضلع گورداسپور میں مرزائیوں کو مناظرہ میں شکست دینا۔
۱۳۶۴ھ ۱۹۴۵ء
پہلا حج اور مدینہ منورہ کی زیارت۔ ذی الحجہ ۱۳۶۴ھ نومبر ۱۹۴۵ء
طائف شریف میں سیدنا عبداللہ بن عباس اور سیدنا عکرمہ کے مزارت کی زیارت۔ محرم ۱۳۶۵ھ دسمبر ۱۹۴۵ء

اجازت و سند حدیث از سید المحدثین محمد الحافظ التیجانی۔
محرم ۱۳۶۵ھ دسمبر ۱۹۴۵ء

اجازت و سند حدیث از تاج المحدثین عمر حمدان المحرسی۔
صفر ۱۳۶۵ھ جنوری ۱۹۴۶ء

قیام پاکستان کی تائید کے باعث بریلی میں فسادات میں آپ کی خبر شہادت عام ہونا اور شہید ملت کا خطاب پانا۔ رجب ۱۳۶۵ھ جون ۱۹۴۶ء

آل انڈیا سنی کانفرنس کے متفقہ فیصلہ، قیام پاکستان اور مسلم لیگ کی حمایت میں تائیدی بیان۔ جمادی الاول ۱۳۶۵ھ مارچ ۱۹۴۶ء

دھاری وال، ضلع گورداسپور میں خاکساریوں کو مناظرہ میں شکست دینا۔
۱۳۶۵ھ ۱۹۴۶ء

صاحبزادہ محمد فضل رحیم کا انتقال کے باعث آل انڈیا سنی کانفرنس، بنارس میں عدم شمولیت۔ جمادی الاول ۱۳۶۵ھ اپریل ۱۹۴۶ء

دیال گڑھ ضلع گورداسپور سے ہجرت اور بھکھی ضلع گجرات میں قیام۔
شوال ۱۳۶۶ھ اگست ۱۹۴۷ء

دارالعلوم نوریہ رضویہ بھکھی میں تدریس۔ شوال ۱۳۶۶ھ تا اگست ۱۹۴۷ء تا
ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ مارچ ۱۹۴۸ء

سارو کی ضلع گوجرانوالہ میں قیام۔ جمادی الاولی ۱۳۶۷ھ اپریل ۱۹۴۸ء
تا رمضان ۱۳۶۸ھ تا جولائی ۱۹۴۹ء

انجمن فلاح و بہبود مہاجرین کا قیام اور اس کی سرپرستی۔
۱۳۶۶ھ ۱۹۴۷ء

جمعیت علمائے پاکستان کے تاسیسی اجلاس منعقدہ ملتان میں شرکت۔
جمادی الاول ۱۳۶۷ھ جون ۱۹۴۸ء

بریلی شریف میں دوبارہ قیام (بغیر پاسپورٹ) جمادی الآخر ۱۳۶۷ھ مئی ۱۹۴۸ء
تا رمضان ۱۳۶۷ھ تاجولائی ۱۹۴۸ء
صدرالشریعہ مولانا امجد علی اعظمی سے آخری ملاقات۔
رجب ۱۳۶۷ھ مئی ۱۹۴۸ء
لائل پور (فیصل آباد) میں ورود مسعود۔ شوال ۱۳۶۸ھ جولائی ۱۹۴۹ء
لائل پور (فیصل آباد) میں دورہ حدیث کا آغاز۔
شوال ۱۳۶۸ھ اگست ۱۹۴۹ء
جامعہ رضویہ مظہراسلام فیصل آباد کا سنگ بنیاد۔
ربیع الاول ۱۳۶۹ھ جنوری ۱۹۵۰
مرکزی جمعیت اصلاح و ترقی اہل سنت لائل پور (فیصل آباد) کی تاسیس اور اس کی سرپرستی۔ ۱۳۶۸ھ ۱۹۴۹ء
صاحبزادہ غازی محمد فضل احمد کی ولادت۔ شعبان ۱۳۶۹ھ جون ۱۹۵۰ء
ماہنامہ ماہ طیبہ کوٹلی لوہاراں کی اولین اشاعت اور اجرا پر اظہار مسرت اور اعانت۔ ذی قعدہ ۱۳۷۰ھ اگست ۱۹۵۱ء
تحریک ختم نبوت میں بصیرت افروز کردار۔ ۱۳۷۲ھ ۱۹۵۳ء
اسلامی قانون وراثت کی تصنیف۔ ۱۳۷۲ھ ۱۹۵۳ء
صاحبزادہ حاجی محمد فضل کریم کی ولادت۔ شعبان ۱۳۷۳ھ اپریل ۱۹۵۴ء
مرکزی انجمن فدایان رسول صلی اللہ علیہ وسلم لائل پور کی تاسیس اور اس کی سرپرستی۔ ذی قعدہ ۱۳۷۳ھ جولائی ۱۹۵۴ء
عرس رضوی کی قبولیت کی بشارت۔ صفر ۱۳۷۴ھ اکتوبر ۱۹۵۴ء
حجتہ الاسلام مولانا حامد رضا بریلوی سے خواب میں فیض لینا۔
۱۳۷۴ھ جنوری ۱۹۵۵ء
امام احمد رضا کے محبوب پیش رسید ابوب علی رضوی کے لاہور میں ...

مکان کے انہدام پر ان کی مالی اعانت۔ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ نومبر ۱۹۵۵ء
مرکزی سنی رضوی جامع مسجد لائل پور کے لئے زمین کی الاٹمنٹ۔
۱۳۷۴ھ ۱۹۵۵ء

فرق باطلہ کی تردید میں سرگودہا میں پہلی تقریر۔
۱۳۷۵ھ ۱۹۵۵ء

زیارت مدینہ منورہ اور دوسرا حج مبارک۔ ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ جون ۱۹۵۶ء
مولانا برہان الحق جبل پوری (خلیفہ امام احمد رضا) سے آخری بارملاقات، حج کے موقعہ پر مکہ معظمہ میں۔ ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ جون ۱۹۵۶ء
شیخ الدلائل سید احمد بن محمد رضوال المدنی سے دلائل الخیرات کی اجازت۔
ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ جولائی ۱۹۵۶ء
استاد محترم مولانا ذوالفقار علی دیال گڑھی کے چہلم میں لاہور میں شرکت۔
جمادی الاولی ۱۳۷۶ھ ۱۹۵۷ء
ہفت روزہ (اب ماہنامہ) رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ کی اولین اشاعت پر اظہار مسرت اور سرپرستی۔ رمضان ۱۳۷۵ھ اپریل ۱۹۵۷ء
ہفت روزہ سوادِ اعظم لاہور کی اولین اشاعت پر اظہار مسرت اور سرپرستی۔
ذی قعدہ ۱۳۷۷ھ ستمبر ۱۹۵۸ء
ہفت روزہ آواز جبرئیل، کوٹ رادھاکشن کی اشاعت پر اظہار مسرت اور سرپرستی۔
ذی قعدہ ۱۳۷۸ھ مئی ۱۹۵۹ء
جمعیت علماء پاکستان کے ترجمان ہفت روزہ جمعیت کی اشاعت پر اظہار مسرت اور سرپرستی۔ ۱۳۷۸ھ ۱۹۵۹ء
مفتی اعظم مولانا محمد مصطفیٰ رضا (خلف اصغر اور خلیفہ امام احمد رضا بریلوی) کی طرف سے جمیع سلاسل طریقت کی اجازت وخلافت۔
ربیع الاول ۱۳۸۰ھ اگست ۱۹۶۰ء

جمعیت رضویہ لائل پور کی تاسیس اور سرپرستی۔
۱۳۷۹ھ ۱۹۶۰ء
خلف اکبر مولانا قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی کو جمیع سلاسل طریقت کی اجازت و خلافت۔ صفر ۱۳۸۱ھ اگست ۱۹۶۱ء
بوجہ علالت تبدیلی آب وہوا کے لئے ہری پور میں ورود مسعود۔
ربیع الاول ۱۳۸۱ھ ستمبر ۱۹۶۱ء
خواب میں امام احمد رضا قدس سرہ سے مختلف علوم کی اجازتیں حاصل کرنا۔
ربیع الاول ۱۳۸۱ھ ستمبر ۱۹۶۱ء
لائل پور میں عرس حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ کا اولین انعقاد۔
جمادی الاخریٰ ۱۳۸۱ھ نومبر ۱۹۶۱ء

خلف اکبر مولانا قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی کو جمیع علوم متداولہ اور روایت حدیث کی اجازت۔ شعبان ۱۳۸۱ھ ۱۹۶۱ء

بغرض علاج کراچی میں پہلی بار ورود مسعود۔ شوال ۱۳۸۱ء مارچ ۱۹۶۲ء

بغرض تبدیلی آب و ہوا ہری پور ہزارہ میں دوسری بار ورد مسعود۔
ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ ستمبر ۱۹۶۲ء

بغرض علاج کراچی میں دوسری بار ورود مسعود۔ جمادی الاخر ۱۳۸۲ھ اکتوبر ۱۹۶۲ء

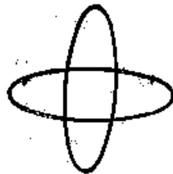
وصال مبارک، کراچی میں۔ یکم شعبان ۱۳۸۲ھ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۲ء
(رات ایک بجکر چالیس منٹ پر)

لائل پور میں جسد مبارک پر انوار الٰہیہ کی نورانی پھوہار۔
۳ شعبان ۱۳۸۲ھ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ء

آخری زیارت اور تدفین ۴ شعبان ۱۳۸۲ھ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۲ء

بعد مغرب

رحمته الله تعالى رحمة واسعة كاملته شاملته
بجاه حبيه المصطفى صلى الله تعالى عليه وسلم



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما

نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

اللہ رب العزت ذوالجلال والاکرام کی ذات قدسی صفات جمیع کمالات کی جامع ہے اور ہر عیب، نقص، عجز سے پاک اور مبرا۔ تمام کمالات اس کی ذاتی اور غیر متناہی ہیں۔ غیر متناہی اوصاف اور کمالات میں سے کسی ایک کمال یاصفت کو کماحقہ بیان کرنا ممکنات میں نہیں۔ بے مثل ذات کا کوئی شریک ممکن نہیں۔ نہ ذات میں، نہ صفات میں، نہ افعال میں...... اس کی حمدوثنا کا کوئی حق ادا نہ کرسکا۔ نہ کرسکے گا۔ اسی کے سب سے زیادہ مقرب و محبوب رسول نے فرما دیا۔

لااحصی ثناء علیک کم اثنیت علی نفسک

ماعرفناک حق معرفتک

اللہ مالک الملک واہب العطایا ہے۔ وہ اپنے خزانوں میں سے جسے چاہتا ہے، جب چاہتا ہے، جتنا چاہتا ہے عطا فرمادیتا ہے۔ مخلوقات اپنی اپنی استعداد کے مطابق اس سے بہرہ ور ہوتی ہے۔ مخلوقات میں سے اس کے مقرب بندے، انبیاء و مرسلین (صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین) رب قدوس و قدیر کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے گئے۔ انہیں کے خالق و معبود نے انہیں وہ کمالات اوصاف عطا فرمائے جو صرف انہیں کا حصہ ہیں کسی دوسرے کو اس میں شریک ہونے کی مجال نہیں۔ مالک الملک رب کی صفت کرم کا تقاضہ یہی ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں کو خاص نعمتوں سے نوازے۔ چنانچہ تمام انبیاء مرسلین کو بے شمار صفات کمالیہ اور اوصاف حسنہ عطا فرمائے...... اور سید الانبیاء المرسلین کو تو وہ کچھ عطا فرمایا جس کی حدود انتہا نہیں۔ رب کریم کے ان عطیوں کا اظہار خود رب کریم نے اپنے کلام میں جابجا ذکر فرمایا۔ ایمان کی تکمیل کے لئے لازمی ہے کہ محبوب رب العزت کے ان عطیوں پر ایمان لائے ان کی تصدیق کرے بلکہ ان پر سجدہ شکر بجالائے۔

اللہ رب العزت جل جلالہ نے اپنے سب سے پیارے نبی، ہمارے آقا و مولیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بارگاہ قدس سے اوصاف و کمالات کا وہ زرین تاج عطا فرمایا جسے دیکھ کر اولین و آخرین کی زبانوں پر کلمہ تحسین و آفرین جاری ہے۔ اسی لئے آپ کا نام نامی و اسم گرامی "محمد" ہوا۔ **اللھم لک الحمد حمدا کثیرا**۔ نیازمند امتی کی سعادت یہ ہے کہ اپنے محبوب نبی کے اوصاف و کمالات کے تذکرہ سے زبان کو تر رکھے۔

قلب و نظر انہی بہاروں سے آسودہ ہوں۔ ایمان و یقین اسی سے بہرہ ور رہیں تذکرہ حسن و جمال ہی اس کا وظیفہ حیات رہے اسی میں رضائے رب اور رضائے احمد سمجھے۔

صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین، علمائے ربانیین، محدثین و مفسرین سب ہی کا یہی مذہب رہا ہے کہ ذکرِ محبوب ربِ کریم اور اس کے کمالات، معجزات سے اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے کا سامان کرتے رہے۔

بلغ العلی بکمالہ - کشف الدجی بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ - صلوا علیہ وآلہ

علمائے کرام کی تصانیف کے خطبے اور ان کا آغاز ہی ذکر محبوب سے ہوتا ہے۔ نعت گو شعراء کا کلام ذکر محبوب سے عبارت ہے۔ اگر خدا توفیق دے تو مصنفین کے خطبے پڑھئے، شعراء کے دیوان پڑھئے اور ہمت ساتھ دے تو ارباب سیر کی مصنفات پڑھئے..... پڑھتے جائیے اور سردھنتے جائیے ایمان میں شگفتگی اور بہار آجائے گی۔ یقین جانیے رحمت رب قدیر بڑھ کر دستگیری فرمائے گی اور رضائے احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت نصیب ہوگی۔ تمام محتاجیاں، پریشانیاں دور ہوں گی۔

هوالحبیب الذی ترجی شفاعته

لکل هول من الاهوال مقتحم

ثنائے سرکار ہے وظیفہ، قبول سرکار ہے تمنا

تمام علماء کا متفقہ فیصلہ ہے حضور سید عالم فخر عالم باعث تخلیق کائنات صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم کے کمالات کا کماحقہ بیان ممکنات میں سے نہیں۔ عرفانِ کمالات مصطفٰی کریم کا دعویٰ نہ کوئی کرسکا نہ کرسکے گا بہت کچھ کہنے کے باوجود سب سے آخر میں یہی کہتے پائے گا۔

لا یمکن الثناء کما کان حقه
بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

زبدۃ العلماء الکاملین قدوۃ الاولیاء الراسخین، نبراس المحدثین تاج المفسرین فقیہ الفقہاء حضرت ابوالفضل مولانا محمد سردار احمد محدث اعظم قدس سرہ العزیز ان عاشقانِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت کے ممتاز فرد ہیں، جن کی زندگی عشق مصطفٰی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے معمور رہی۔ آپ کی نشست و برخاست، شب و روز، درس و تدریس، تبلیغ و ارشاد کا مرکزی نقطہ

ثنائے سرکار ہے وظیفہ، قبول سرکار ہے تمنا

رہا۔ سفر و حضر میں یہ وظیفہ جاری رہا۔ ساتھ ہی ہر لمحہ یہ کوشش جاری رہی کہ ذکر مصطفٰی عشق مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت عام ہوجائے۔ ہر سینہ عشق مصطفٰی سے معمور ہوجائے۔ ہر سینہ آلائشوں سے پاک ہو کر مسکن محبوب بن جائے۔ ہر سینہ مدینہ بن جائے۔ ہر زبان پر ذکر مصطفٰی جاری ہوجائے۔ اور ہر طرف

مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

کا نغمہ حسین جاری ہوجائے۔ ہر سمت ماہ طیبہ کی طلعت نمودار ہو۔ اللہ اللہ کیسا حسین پیغام ہے۔ کتنا محبوب مشغلہ ہے کتنا پیارا وظیفہ ہے۔ مولا کریم تمام مسلمانوں کے نصیب میں کردے۔

تذکرہ "محدث اعظم پاکستان" حصہ اول و دوم کی تدوین کے دوران حضرت محدث اعظم قدس سرہ کے کتب خانہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ یہ

کتب خانہ آپ کے خلف اکبرو خلیفہ مجاز حضرت فیض درجت مولانا ابوالفیض محمد فضل رسول حیدر رضوی مدظلہ العالی کی تحویل میں ہے۔ آپ نے امکانی حد تک کتب خانہ کی حفاظت کا انتظام کر رکھا ہے۔ اور حضرت کے آثار و تبرکات کو جان سے زیادہ عزیز بنا کر رکھا ہے۔ اس دوران حیرت کی انتہا نہ رہی کہ حضرت محدث اعظم قدس سرہ کی بہت سی تالیفات تا ہنوز قلمی صورت میں موجود ہیں۔ اگرچہ آپ کی چند تالیفات زیور طباعت سے آراستہ ہوچکی ہیں۔ ان کی طباعت کا زمانہ آپ کے وصال سے قبل کا ہے۔ ان مسودات کا اجمالی خاکہ "محدث اعظم پاکستان" جلد اول میں دیکھا جاسکتا ہے۔ کاش کوئی محقق ان مسودات کی ترتیب اور اشاعت کی طرف توجہ کرے۔

آئندہ سطور میں جو مضمون آپ پڑھیں گے۔ وہ شیخ المحدثین والمفسرین حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ کی ایک ایسی تحریر ہے، جس کا لفظ لفظ عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے معمور ہے۔ پڑھتے جائیے اور اپنے ایمان کی جلا کا سامان کیجئے۔

یہ تحریر کلمہ طیبہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کی نہایت مختصر مگر جامع وضاحت پر مشتمل ہے۔ چھ قلمی صفحات کی یہ تحریر ایک سو تیس آیات اور تیس احادیث مبارکہ پر مشتمل ہے۔

حضرت نے اختصار کے پیش نظر آیات مقدسہ اور احادیث مبارکہ بتامہا درج نہ فرمائیں بلکہ اس آیت یا حدیث کے چند مشہور کلمات نقل فرمائے۔ جس سے مقصود آیت یا حدیث کی طرف راہنمائی ہوجاتی ہے۔ اختصار ہی کے پیش آیات و احادیث کی تخریج نہ فرمائی۔ ایضاح مطالب کے لئے جملے نہایت ہی آسان مگر مختصر۔ لیکن اختصار تام کے باوجود جامعیت ایسی کہ اس کی نظیر مشکل سے ملے۔ گویا یہ متن ہے جو مبسوط شرح کا تقاضا کرتا ہے۔ شاید کوئی صاحب ذوق اس کی شرح کی طرف توجہ کرے۔

فقیر غفرلہ القدیر نے آپ کی قلمی تحریر کو بعینہ نقل کردیا ہے۔ جملوں

کی ترتیب بھی وہی ہے۔ نامکمل جملے اسی طرح رہنے دیئے ہیں۔ البتہ آیات مقدسہ اور احادیث مبارکہ کی تخریج کردی ہے۔ چند مآخذ کا ذکر کر کے عربی عبارات کا ترجمہ حاشیہ میں تحریر کردیا ہے۔ ایک آدھ مقام پر تحریر کے درمیان چند جملوں کا اضافہ کردیا ہے لیکن امتیاز کے لئے ان کو قوسین میں رکھ دیا ہے چند مقامات پر آپ کے حاشیہ میں کچھ وضاحت فرمائی ہے۔ وہ وضاحت اسی طرح رہنے دی ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ آپ کی اس حسین تحریر میں کم از کم جملوں کا اضافہ ہو اور جو اضافہ ہو اس کو وہیں واضح کردیا جائے۔

حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز کی یہ تحریر علوم و معارف، عرفان وایقان، عشق و محبت اور وارفتگی کا ایسا حسین گلدستہ عقیدت ہے جسے حفظ کرنا اور حرز جان بنانا علامات محبت سے ہے۔

مولا کریم اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ اور وسیلہ سے آپ کی اس تحریر سے نفع حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ نبیک الکریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

کھاریاں

۱۵ صفر المظفر ۱۴۱۵ھ

فقیر قادری محمد جلال الدین عفی عنہ



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ وصحبہ وحزبہ اجمعین

برحمتك یا ارحم الراحمین

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کلمہ طیبہ میں و داخل نہیں ہے۔ تاکہ معلوم ہو کہ ذکرِ حبیب علیہ الصلوۃ والسلام ذکرِ خدا عزوجل سے جدا نہیں۔

.... جدا چاہو

ذکرِ حق نہیں کنجی سقر کی ہے ۔۱

اس میں یہ لطیف اشارہ ہے کہ حضور رسولِ پاک علیہ الصلوۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی حضوری سے جدا نہیں، غائب نہیں۔ امام عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ الربانی میزان الشریعۃ الکبریٰ میں فرماتے ہیں۔

.... **فانہ لا یفارق حضرۃ اللہ ابدا** ۔۲

یہ حکمت ہے کہ نمازی جس ملک میں، جس وقت، جو نماز پڑھے اس میں تشہد میں "**السلام علیک ایها النبی و رحمة اللہ و برکاته**" پڑھے۔

حضور اقدس سرورِ دو عالم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا:- **لا الہ الا اللہ**

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- **محمد رسول اللہ**

حضرت رسولِ پاک علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کی توحید کی شہادت دی۔

۔۱ حدائق بخشش میں مکمل شعر یوں ہے۔

ذکر خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو!

واللہ! ذکرِ حق نہیں کنجی سقر کی ہے

۔۲ ترجمہ: رسولِ پاک اللہ تعالیٰ کی حضوری سے کبھی جدا نہیں۔ میزان الشریعۃ الکبریٰ، امام عبدالوہاب شعرانی

فرمایا

لا الہ الا اللّٰہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کی رسالت کی شہادت دی

*** کفی باللّٰہ شھیدا محمد رسول اللّٰہ** ۳

*** انا معکم من الشاھدین** ۴

آپ شاہد ہیں اور اللہ تعالیٰ کی توحید مشہود ہے۔

اللہ تعالیٰ شاہد ہیں اور آپ کی رسالت مشہود ہے۔

*** یس والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین** ۵

*** وانک لمن المرسلین** ٦

*** تلک الرسل فضلنا بعضھم علی بعض** ۷

حبیب! آپ ہماری یاد کرتے ہیں۔ ہم پیارے! تیرا ذکر کرتے ہیں۔

*** فاذکرونی اذکرم** ۸

حبیب! آپ ہماری توحید کا چرچا فرش زمین پر کرتے ہیں۔ ہم آپ کی رسالت کا اشتہار عرش بریں پر قلم قدرت سے دیتے ہیں۔ یہ رسم محبت ہے کہ دوست اپنے دوست کا ذکر اپنی کتابوں، اپنے رسالوں، پرچوں اخباروں میں کرتے ہیں۔ آپ ہمارے حبیب پاک ہیں ہم آپ کا ذکر

۳۔ سورۃ الفتح : ۲۸، ۲۹ ترجمہ : اور اللہ کافی ہے گواہ۔ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

۴۔ سورۃ آل عمران : ۸۱ ترجمہ : اور میں تمہارے گواہوں میں ہوں۔

۵۔ سورۃ یس : ۱، ۲، ۳ ترجمہ : حکمت والے قرآن کی بے شک تم سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو۔

٦۔ سورۃ البقرہ : ۲۵۲ ترجمہ : اور بیشک تم رسولوں میں ہو۔

۷۔ سورۃ البقرہ : ۲۵۳ ترجمہ : یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں بعض کو بعض پر افضل کیا

۸۔ سورۃ البقرہ : ۱۵۲ ترجمہ : تو میری یاد کرو، میں تمہارا چرچا کروں گا۔

قرآن مجید میں کرتے ہیں۔

محمد رسول اللہ آلایہ ۔۹

دنیا کے رہنے والے اپنے دوستوں کے کمالات کتابوں، رسالوں میں بیان کرتے (ہیں)۔ حبیب پیارے ہم آپ کے کمالات قرآن مجید میں بیان کرتے ہیں۔

* وما ارسلنک الا رحمة للعلمین ۔۱۰

* لقد جاء کم رسول من انفسکم آلایته ۔۱۱

* ورفع بعضهم درجات ۔۱۲

* سبحان الذی اسری بعبده آلایته ۔۱۳

* قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین ۔۱۴

* وانک لعلی خلق عظیم ۔۱۵

* قد نری تقلب وجهک فی السماء فلنو لینک قبلة ترضها ۔۱۶

۔۹۔ سورۃ الفتح : ۲۹ ترجمہ : محمد اللہ کے رسول ہیں۔

۔۱۰۔ سورۃ الانبیاء : ۱۰۷ ترجمہ : اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔

۔۱۱۔ سورۃ التوبہ : ۲۸ ترجمہ : بے شک تمہارے پاس رسول تشریف لائے تم میں سے۔

۔۱۲۔ سورۃ البقرہ : ۲۵۳ ترجمہ : اور کوئی وہ ہے، جسے سب پر درجوں بلند کیا۔

۔۱۳۔ سورۃ بنی اسرائیل : ۱ ترجمہ : پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا۔

۔۱۴۔ سورۃ المائدہ : ۱۵ ترجمہ : بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

۔۱۵۔ سورۃ القلم : ۴ ترجمہ : اور بے شک تمہاری خو بو بڑی شان کی ہے۔

۔۱۶۔ سورۃ البقرہ : ۱۴۴ ترجمہ : ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف، جس میں تمہاری خوشی ہے۔

* ولسوف يعطيك ربک فترضی ۔۱۷

* .... لعلک ترضی ۔۱۸

* واللّٰه ورسوله احق ان يرضوه ۔۱۹

* والضحیٰ والليل اذا سجی ۔۲۰

* والنهار اذا تجلی ۔۲۱

* والنجم اذا هوی ۔۲۲

* لقد رای من ايات ربه الكبری ۔۲۳

* والطارق وما ادرک ما الطارق النجم الثاقب ۔۲۴

* يس ۔۲۵

* طه ۔۲۶

۔۱۷۔ سورۃ الضحیٰ : ۵ ترجمہ : اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

۔۱۸۔ سورۃ طٰہٰ : ۱۳۰ ترجمہ : ..... اس امید پر کہ تم راضی ہو۔

۔۱۹۔ سورۃ التوبہ : ۶۲ ترجمہ : اور اللہ و رسول کا حق زائد تھا کہ اسے راضی کرتے۔

۔۲۰۔ سورۃ الضحیٰ : ۱ ، ۲ ترجمہ : قسم ہے نور جمال مصطفیٰ کی! قسم ہے آپ کے گیسوئے عنبریں کی۔

۔۲۱۔ سورۃ اللیل : ۲ ترجمہ : قسم ہے دن جیسے روشن رخ مصطفیٰ کی! جب وہ چمکے۔

۔۲۲۔ سورۃ النجم : ۱ ترجمہ : اس پیارے چمکتے تارے محمد کی قسم، جب یہ معراج سے اترے۔

۔۲۳۔ سورۃ النجم : ۱۸ ترجمہ : بیشک (مصطفیٰ نے) اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں۔

۔۲۴۔ سورۃ الطارق : ۱ ، ۲ ، ۳ ترجمہ : آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات کو آنے والا کیا ہے۔ خوب چمکتا تارا (پیارا محبوب)

۔۲۵۔ سورۃ یٰسین : ۱ ترجمہ : اے سید انس و جاں

۔۲۶۔ سورۃ طٰہٰ : ۱ ترجمہ :

* النبی اولی بالمومنین من انفسهم وازواجه امهاتهم ۲۷۔
* یایهاالنبی انا ارسلنک شاهدا و مبشرا و نذیرا و داعیاالی اللّٰه باذنه و سراجا منیرا ۲۸۔
* من یطع الرسول فقد اطاع اللّٰه ۲۹۔
* ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللّٰه ۳۰۔
* ید اللّٰه فوق ایدیهم ۳۱۔
* یایها الذین آمنو لا تقدموا بین یدی اللّٰه ورسوله واتقواللّٰه ان اللّٰه سمیع علیم ۳۲۔
* الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمه البیان ۳۳۔
* وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللّٰه علیک عظیما ۳۴۔

۲۷۔ سورۃ الاحزاب : ۶ ترجمہ : یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

۲۸۔ سورۃ الاحزاب : ۴۵ ، ۴۶ ترجمہ : اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضروناظر اور خوش خبری دیتا اور ڈر سناتا، اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب۔

۲۹۔ سورۃ النساء : ۸۰ ترجمہ : جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔

۳۰۔ سورۃ الفتح : ۱۰ ترجمہ : اور وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔

۳۱۔ سورۃ الفتح : ۱۰ ترجمہ : ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

۳۲۔ سورۃ الحجرات : ۱ ترجمہ : اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔

۳۳۔ سورۃ الرحمٰن : ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ترجمہ : رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا، انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ ماکان وما یکون کا بیان انہیں سکھایا۔

۳۴۔ سورۃ النساء : ۱۱۳ ترجمہ : اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہیں جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

* ذلک من انباء الغیب نوحیه الیک ۳۵۔

* تلک من انباء الغیب نوحیها الیک ۳۶۔

* عالم الغیب فلا یظهر علی غیبه احدا الا من ارتضی من رسول ۳۷۔

* ماکان اللّٰه لیطلعکم علی الغیب ولکن اللّٰه یجتبی من رسله من یشاء ۳۸۔

* و علمنه من لدنا علما ۳۹۔

* وللّٰه العزة ولرسوله وللمومنین ولکن المنافقین لایعلمون ۴۰۔

* فان اللّٰه هو موله وجبریل و صالح المومنین والملئکة بعد ذلک ظهیر ۴۱۔

۳۵۔ سورۃ یوسف : ۱۰۲ ترجمہ : یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمھاری طرف وحی کرتے ہیں۔

۳۶۔ سورۃ ھود : ۴۹ ترجمہ : یہ غیب کی خبریں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔

۳۷۔ سورۃ الجن : ۲۶ ، ۲۷ ترجمہ : غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

۳۸۔ سورۃ آل عمران : ۱۷۹ ترجمہ : اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے لوگو! تمہیں غیب کا علم دے دے، ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔

۳۹۔ سورۃ الکہف : ۶۵ ترجمہ : اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔

۴۰۔ سورۃ المنافقین : ۸ ترجمہ : اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

۴۱۔ سورۃ التحریم : ۴ ترجمہ : تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبرئیل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔

* فليدع ناديه سندع الزبانية ۔۴۲
* قل ان كنتم تحبون اللّٰه فاتبعونی يحببكم اللّٰه آلايته ۔۴۳
* لا اقسم بهذا البلد وانت حل بهذا البلد ۔۴۴
* والعصر ۔۴۵
* وقيله ۔۴۶
* العمرک ۔۴۷
* وهذاالبلد الامين ۔۴۸
* مازاغ البصر وما طغی ۔۴۹
* الم نشرح لک صدرک ۔۵۰

۔۴۲۔ سورۃ العلق : ۱۷ ، ۱۸ ترجمہ : اب پکارے اپنی مجلس کو ، ابھی ہم سپاہیوں کو بلاتے ہیں۔

۔۴۳۔ سورۃ آل عمران : ۳۱ ترجمہ : اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمابردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔

۔۴۴۔ سورۃ البلد : ۱ ، ۲ ترجمہ : مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

۔۴۵۔ سورۃ العصر : ۱ ترجمہ : قسم ہے محبوب کے زمانہ کی۔

۔۴۶۔ سورۃ الزخرف : ۸۸ ترجمہ : مجھے رسول کے اس کہنے کی قسم۔

۔۴۷۔ سورۃ الحجر : ۷۲ ترجمہ : اے محبوب تمہاری جان کی قسم۔

۔۴۸۔ سورۃ التین : ۳ ترجمہ : اور اس امان والے شہر کی (قسم)۔

۔۴۹۔ سورۃ النجم : ۱۷ ترجمہ : (جلوہ باری تعالیٰ دیکھتے وقت محبوب کی) آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی۔

۔۵۰۔ سورۃ الم نشرح : ۱ ترجمہ : اے محبوب کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لیے کشادہ نہ کیا۔

* لا تحرک به لسانک	۵۱
* لاتمدن عینیکَ	۵۲
* والعادیات ضبحا	۵۳
* والمرسلت عرفا	۵۴
* فالمدبرات امرا	۵۵
* والتین والزیتون	۵۶
* هوالذی ارسل رسوله بالهدی	۵۷
* هو الذی بعث فی الامین رسولا	۵۸
* لقد من اللّٰه علی المومنین اذ بعث فیهم رسولا	۵۹

۵۱۔ سورۃ القیامہ : ۱۶ ترجمہ : اے محبوب آپ یاد کرنے کی جلدی میں قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔

۵۲۔ سورۃ الحجر : ۸۸ ترجمہ : (اے محبوب) اپنی آنکھ اٹھا کر اس چیز کو نہ دیکھو۔

۵۳۔ سورۃ العادیات : ۱ ترجمہ : قسم ہے ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی۔

۵۴۔ سورۃ المرسلات : ۱ ترجمہ : قسم ان کی جو بھیجی جاتی ہیں لگاتار۔

۵۵۔ سورۃ النازعات : ۵ ترجمہ : (قسم ان کی کہ) پھر کام کی تدبیر کریں۔

۵۶۔ سورۃ التین : ۱ ترجمہ : (اے محبوب آپ کے پسندیدہ پھل) انجیر کی قسم اور زیتون۔

۵۷۔ سورۃ الصف : ۹ ترجمہ : وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا۔

۵۸۔ سورۃ الجمعۃ : ۲ ترجمہ : وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔

۵۹۔ سورۃ آل عمران : ۱۶۴ ترجمہ : بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔

* یحلّ لهم الطیبت ویحرم علیهم الخبائث ۔٦٠

* لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ ۔٦١

الی غیر تلک من آلایات الکریمۃ

لا الہ الا اللّٰہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا چرچا ایسا کیا کہ ملک کے گوشہ گوشہ میں، شرق و غرب میں، شمال و جنوب میں نعرہائے توحید بلند ہوئے۔ یہاں تک کہ بتوں نے توحید باری کا اعلان کیا۔ کفر وشرک کی جگہ توحید کے پرچم لہرائے۔ صدیوں سے جن جگہوں میں کفروشرک کا چرچا تھا آپ کی برکت سے ان جگہوں میں توحید کے نعرے بلند ہوئے۔ اللہ اکبر کی صدائیں گونجیں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب علیہ الصلوۃ والسلام کے ذکر کو بلند کیا.......... ورفعنا لک ذکرک ٦٢ ۔ عرش پر آپ کے نام نامی کا اشتہار .... جنت کی ہر نعمت پر اللہ تعالی کے نام نامی کے ساتھ آپ کا اسم گرامی مرقوم .... جنت کی حوروں اور فرشتوں پر آپ کا نام پاک درخشاں .... طوبیٰ و سدرہ کے پتوں پر آپ کا نام نامی....... ساتوں آسمانوں پر آپ کا نام کندہ.......... (اس کے متعلق خصائص کبری ، اشعتہ اللمعات، مدارج النبوت، سیرت حلبی کی عبارات ملاحظہ ہوں) آپ کے نام پاک کی وہ بلندی کہ جو امتی آپ کا ہم نام ہو، اگرچہ گناہگار ہو، قیامت کو اس کی مغفرت ....

۔ ۶۰۔ سورۃ الاعراف : ۱۵۷ ترجمہ : (میرا محبوب) اور ستھری چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔

۔ ۶۱۔ سورۃ الاحزاب : ۲۱ ترجمہ : بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

۔ ۶۲۔ سورۃ الم نشرح : ۴ ترجمہ : اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

اور دنیا میں اس کے لئے برکت ہے۔

* وھو وفی الخلق بالذمم ۔۶۳

(شرح قصیدہ بردہ، سیرۃ حلبی)

حبیب خدا علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا : لا الہ الا اللّٰہ

اللہ تعالٰی نے فرمایا (جل وعلا) : محمد رسول اللّٰہ

تو لا الہ الا اللّٰہ کا ذکر کرنا سنت نبویہ .... اور

محمد رسول اللّٰہ کا ذکر سنت الہیہ۔

تو کلمہ میں پہلے حبیب کی بات اور بعد میں اللہ تعالٰی کی بات........ کیونکہ رسول پاک کی اطاعت سے اللہ تعالٰی کی اطاعت ہے۔ من یطع الرسول فقد اطاع اللّٰہ ۔۶۴

حدیث شریف میں ہے:- من اطاعنی فقد اطاع اللّٰہ ۔۶۵

جو لا الہ الا اللّٰہ پڑھتا رہے اور یہ عقیدہ رکھے کہ یہ کلمہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام سے ملا ہے تو وہ صحیح توحید باری کا قائل ہے۔ معتقد ہے .... اور جو لا الہ الا اللّٰہ اپنے آپ پڑھتا رہے اور

۔۶۳۔ قصیدہ بردہ کا پورا شعر یوں ہے:

فان لی ذمۃ منہ بتسمیتی
محمد اوھوا وفی الخلق بالزمم

ترجمہ : کیونکہ میرا نام بھی محمد ہے۔ سو اس ہم نامی کی وجہ سے آپ کا عہد و پیمان میری شفاعت کے لئے لازم الایفا ہو گیا۔ کیونکہ آپ تمام دنیا سے ایفائے عہد میں بڑھے ہوئے ہیں۔

۔۶۴۔ سورۃ نساء : ۸۰ ترجمہ : جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔

۔۶۵۔ ابن حبان فی صحیحہ / کنوز الحقائق فی حدیث خیرالخلائق. ص ۱۲۳ ترجمہ :: جس نے میرا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔

عقیدہ یہ رکھے کہ مجھ کو یہ کلمہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ملا تو وہ درحقیقت توحید باری کا معتقد نہیں ہے.......... اور نہ اسلامی طریقہ سے توحید باری کا قائل ہے۔
(حاشیہ شرح عقائد: الایمان ھوالتصدیق بجمیع ماجاء بہ النبی علیہ الصلوۃ والسلام) ۔۶۶

اس تقریر سے اس حدیث شریف کا مضمون واضح ہوگیا

من قال لا الہ الا اللّٰہ دخل الجنۃ ۔۶۷

یعنی جس نے **لا الہ الا اللّٰہ** پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگا......
اس حدیث کے مضمون کی تصدیق کرنے سے پہلے حدیث والے کی تصدیق کرنا ضروری ہے۔ یعنی حضور کی نبوت و رسالت پر ایمان لاکر ...... **محمد رسول اللّٰہ** کی تصدیق کر کے جو عقیدہ رکھے **لا الہ الا اللّٰہ** پر۔ تو وہ جنت میں جائے گا۔ کیونکہ وہ تو **لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ** کا معتقد ہے اور **محمد رسول اللّٰہ** سے انکار کرنے والا **لا الہ الا اللّٰہ** پڑھے تو اس کے حق میں یہ کلمہ توحید شرعاً معتبر نہیں ہے........ اگر کوئی شخص بسم اللہ سے والناس تک سارا قرآن پاک پڑھ جائے اور یہ کہے کہ یہ قرآن پاک حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے نہیں ملا تو اس شخص کا حقیقت میں قرآن پاک پر ایمان نہیں ہے۔ کیونکہ قرآن مجید تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا.....

۔۶۶۔ نبراس ، شرح شرح عقائد. ص ۳۹۱ ترجمہ : حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ لائے ان سب کی تصدیق کا نام ایمان ہے۔

۔۶۷۔ رواہ البزاز بلفظ : من قال لا الہ الا اللہ مخلصا دخل الجنۃ جامع الصغیر، جلد دوم ، ص ۲۰۸

۶۸۔ * تبارک الذی نزل الفرقان ۔ آلایته
۶۹۔ * نزلنا علیک الکتٰب ۔ آلایته
۷۰۔ * الحمد للّٰه الذی انزل علی عبده الکتاب
۷۱۔ * نزل علی محمد
۷۲۔ * نزل به الروح الامین علی قلبک ۔ آلایته

جس طرح قرآن پاک پر ایمان لانے کے لئے ضروری ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا جائے اور یہ عقیدہ رکھا جائے کہ قرآن پاک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو دیا ہے۔ اسی طرح ..... **لا اله الا اللّٰه** .... پر ایمان لانے کے لئے ضروری ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایاجائے اور یہ عقیدہ رکھا جائے کہ کلمہ **لا اله الا اللّٰه** حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو دیا ہے.......
بلکہ جس جس چیز پر ایمان ہے انبیاء و مرسلین پر، ملئکہ پر، قیامت کے دن پر، جنت ونار پر، حشر و نشر پر.... ان سب کی متعلق یہ ماننا ضروری ہے کہ چونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اور آپ اللہ عزوجل کے پاس سے لائے ہیں۔ لہذا ان باتوں پر ہمارا ایمان ہے۔............
کوئی شخص کہے کہ میں اس جنت کو مانتا ہوں مگر اس حیثیت سے

۶۸۔ سورۃ الفرقان : ۱ ترجمہ : بڑی برکت والا ہے وہ قرآن اتارا اپنے بندہ پر۔
۶۹۔ سورۃ النحل : ۸۹ ترجمہ : اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا۔
۷۰۔ سورۃ الکھف : ۱ ترجمہ : سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری۔
۷۱۔ سورۃ محمد : ۲ ترجمہ : (اس پر ایمان لائے) جو محمد پر اتارا گیا۔
۷۲۔ سورۃ الشعرآء : ۱۹۳ ، ۱۹۴ ترجمہ : اسے روح الامین لے کر اترا، تمہارے دل پر۔

نہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تو اس شخص کا شرعاً جنت پر ایمان نہیں۔ وعلی ھذا القیاس

لا الہ الا اللّٰہ

اس کلمہ میں کسی حرف پر نقطہ نہیں ہے۔ جس میں اشارہ ہے کہ اللہ عزوجل کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ ہر نقص سے منزہ ہے۔

محمد رسول اللّٰہ

اس میں بھی کسی حرف پر نقطہ نہیں ہے۔ اس میں لطیف اشارہ ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ ہر عیب سے پاک ہے، ہر نقص سے منزہ ہے۔

اللہ عزوجل کا کمال، کمالِ ذاتی ہے اس کا کمال کسی کا عطیہ نہیں ہے۔ لہذا اللہ تعالی بذات خود، ہر عیب و ہر نقص سے منزہ ہے۔ مگر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال، کمال عطائی ہے۔ اللہ تعالی نے آپ کو کمال عطا فرمایا ہے۔ ساری مخلوق سے زیادہ کمالات سے نوازا ہے۔ آپ صورت میں، سیرت میں، ظاہر میں، باطن میں، سب سے اکمل ہیں۔ آپ ذات و صفات کے اعتبار سے، اقوال و افعال کے لحاظ سے، حرکات و سکنات، رفتار و گفتار، نشست و برخواست، اپنی حیات مقدسہ کے ہر شعبہ کی حیثیت سے، ساری مخلوق سے یکتا و بے مثل ہیں۔

منزہ عن شریک فی محاسنہ
فجوھرا الحسن فیہ غیر منقسم ۔ ۴۳

۔ ۴۳۔ ترجمہ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم بالاتر ہیں اس امر سے کہ حضور کی خوبی صفات میں کوئی اور شریک ہو سکے۔ پس اس صورت میں حضور کا جوہر حسن تقسیم نہیں ہو سکتا۔

ملا علی قاری، مرقات شرح مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں۔

لافی الذات ولا فی الصفات ....الخ ۷۴۔

صحیح مسلم میں ہے۔

۷۵۔

یعنی اگر میں وعدہ کے موافق نہ کروں اور مدینہ نہ جاؤں (یہ عیب ہے، اگر مجھ میں عیب و نقص ہو) تو میرا نام محمد نہیں رہے گا.........

تو معلوم ہوا کہ آپ ہر عیب، ہر نقص سے منزہ ہیں۔ پاک ہیں۔

(قاضی عیاض کی عبارت از نودی شرح مسلم، برائے فضائل کلیم اللہ علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات میں، آپ کی بات میں، آپ کے اقوال و افعال میں، آپ کے احوال میں کوئی عیب پیدا ہی نہیں فرمایا۔

آپ کی بات وحی خدا عزوجل ہے۔

وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یو حی۔ ۷۶۔

آپ کی سیرت پاک اسوہ حسنہ ہے۔

*** لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ** ۷۷۔

آپ کی اتباع سے مسلمان محبوبِ خدا ہوتا ہے۔

*** قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ ویغفرلکم**

۷۴۔ ترجمہ : مخلوق میں آپ کا کوئی مثیل و نظیر نہیں، نہ ذات میں نہ صفات میں۔

۷۵۔ قال القاضی وغیرہ ان الانبیاء صلوات اللہ وسلام علیہم منزھون عن النقائص فی الخلق والخلق سالمون من العاہات والمعائب. نوری شرح مسلم/ ۲۹۷ - ۲

۷۶۔ سورۃ النجم : ۳، ۴ ترجمہ : اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔

۷۷۔ سورۃ الاحزاب: ۲۱ ترجمہ : بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

ذنوبکم الایته ۷۸ـ

آپ کی اطاعت حقیقت میں اطاعت خدا عزوجل ہے۔

* من یطع الرسول فقد اطاع اللّٰه ۷۹ـ

آپ کی اطاعت کا حکم اللہ عزوجل نے دیا ہے۔

* اطیعوا اللّٰه واطیعوا الرسول ۸۰ـ

اسی لئے...... آپ جس چیز کا حکم دیں، اس کی شرعاً تعمیل کا حکم ہے اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہنے کا حکم ہے۔

* وما اتکم الرسول فخذوه وما نهکم عنه فانتهوا ۸۱ـ

جو آپ کے حکم کو نہیں مانتا وہ مومن نہیں۔

* فلا وربک لایومنون حتی یحکموک فیما شجر بینهم آلایته

۸۲ـ

علامہ جلال الدین سیوطی نے خصائل کبری شریف میں فرمایا کہ آپ کی اطاعت بلا استثنا شرعاً ضروری ہے۔ آپ حالتِ غضب ورضا میں جو فرمائیں.........

۷۸ـ سورۃ آل عمران : ۳۱ ترجمہ : اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمابردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

۷۹ـ سورۃ النساء : ۸۰ ترجمہ : جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔

۸۰ـ سورۃ النساء : ۵۹ سورۃ محمد : ۳۳ ترجمہ : حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا۔

۸۱ـ سورۃ الحشر : ۷ ترجمہ : اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو۔

۸۲ـ سورۃ النساء : ۶۵ ترجمہ : تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں۔

وہ حق ہے .... (حدیث شریف) ۸۳۔

بلکہ آپ کے نسیان میں بھی حکمت ہے۔

* لا انسی ولکن انسی لاسن ۸۴۔

آپ کا کوئی قول و فعل حکمت سے خالی نہیں

زرقانی، عمدۃ القاری شرح بخاری.........

حدیث :- الم یکن فیکم ابی قال بلی، قال ھلا فتحت علی الخ

کبیری شرح منیته المصلی ۸۵۔

لا الہ الا اللہ

جب اس میں کسی حرف پر نقطہ نہیں تو اس میں یہ اشارہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نور ہے۔

اللہ نور السموات والارض ہے۔ ۸۶۔

محمد رسول اللہ

میں بھی کسی حرف پر نقطہ نہیں تو اس میں بھی اشارہ ہے کہ آپ نور ہیں۔

* قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین ۸۷۔

۸۳۔ الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ جلد دوم ص ۱۴۰ - ۱۴۳

۸۴۔ الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ جلد دوم ص ۱۳۹ - ۱۴۰ ترجمہ : میں بھولتا نہیں بلکہ مجھے بھلایا جاتا ہے تاکہ وہ کام تمہارے لیے سنت بن جائے۔

۸۵۔ حلبی کبیر ص ۴۴۰ ترجمہ : کیا تم میں ابی نہیں۔ عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا: تو نے لقمہ کیوں نہ دیا۔ (عرض کیا میں نے آپ کے ترک کرنے سے گمان کیا شاید یہ منسوخ ہو چکا ہے)

۸۶۔ سورۃ النور : ۳۵ ترجمہ : اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا

۸۷۔ سورۃ المائدہ : ۱۵ ترجمہ : بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب

نور الانوار والنبی المختار (روح المعانی)

حدیث :-

* ان اللّٰه خلق نور نبیک من نورہ

* اول ما خلق اللّٰه نوری

* انا ذالک الکوکب یا جبرئیل

* کنت نبیا و آدم بین الماء والطین

* انا من نور اللّٰه والخلائق من نوری

* لم یقع له ظل ....

صلاۃ الصفا، ہدی الحیران، نفی الفی، رسالہ نور ۸۸ـ

قرآن پاک نور ہے۔

* یایها الناس قد جاء کم برهان من ربکم وانزلنا الیکم نوراً مبیناً

۸۹ـ

* والنور الذی انزلنا ۹۰ـ

* اللہ تعالٰی نور ہے اپنی شان کے لائق

* قرآن پاک نور ہے اپنی شان کے لائق

* رسول پاک نور ہیں اپنی شان کے لائق

ـ ۸۸ـ امام احمد رضا محدث بریلوی نے اپنی مذکورہ تصانیف میں متذکرہ احادیث کی تخریج کی ہے۔ فقیر قادری عفی عنہ۔

ـ ۸۹ـ سورۃ النساء : ۱۷۴ ترجمہ : اے لوگو! بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا۔

ـ ۹۰ـ سورۃ التغابن : ۸ ترجمہ : اور اس نور پر جو ہم نے اتارا (ایمان لاؤ)۔

*اللہ تعالی کریم ہے اپنی شان کے لائق
* قرآن پاک کریم ہے اپنی شان کے لائق
* حضرت رسول پاک کریم ہیں اپنی شان کے لائق
* اللہ تعالی ہادی ہے اپنی شان کے لائق
* قرآن پاک ہادی ہے اپنی شان کے لائق
* حضرت رسول پاک ہادی ہیں اپنی شان کے لائق
* اللہ تعالی مبین ہے اپنی شان کے لائق ان اللہ ھوالحق المبین ۹۱ ۔
* قرآن پاک مبین ہے اپنی شان کے لائق (کتاب مبین - لتبین للناس) ۹۲
* حضرت رسول پاک مبین ہیں اپنی شان کے لائق
* اللہ تعالی روٴف ہے، رحیم ہے، اپنی شان کے لائق
* حضرت رسول پاک روٴف و رحیم ہیں اپنی شان کے لائق

........یہ بالکل اسلامی عقیدے ہیں۔ قرآن و حدیث کے مطابق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نور کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ خدا ہیں ...... یا خدا کی کسی صفت میں شریک ہیں ....معاذاللہ

اور نہ آپ کو نور کہنے کے یہ معنی ہیں کہ آپ بشر نہیں....... بلکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں اور بشر بھی ہیں .... ہم بشر ہیں مگر نور نہیں۔ ہم انسان ہیں مگر نور نہیں اور ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں اور بشر بھی ہیں .... نور ہیں او

۹۱۔ سورۃ النور : ۲۵ ترجمہ : اللہ ہی صریح حق ہے۔
۹۲۔ سورۃ النحل : ۴۴ سورۃ الزخرف ۲ : کہ تم لوگوں کو بیان کرو---- روشن کتاب

انسان بھی ہیں۔

حضرت رسول پاک نور اور بشر ہیں
حضرت رسول پاک نور اور انسان ہیں

ہم اور ہیں اور ہمارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام اور ہیں

ہم بشر ہیں .... نور نہیں
ہم انسان ہیں ...... نور نہیں

حضرت رسول پاک بے عیب ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مولیٰ عزوجل نے آپ میں کوئی عیب و نقص پیدا ہی نہیں فرمایا۔ یہاں تک کہ آپ کا بول و براز شریف بھی پاک ہے۔

آپ کا پسینہ شریف پاک اور خوشبودار........

آپ کا خون شریف پاک اور تبرک ....

........احادیث شریفہ از خصائص کبریٰ و شرح شمائل و شرح شفا و نودی شرح مسلم و ردالمختار الیواقیت والجواہر....... (فتاوی امدادیہ)

لا الہ الا اللّٰہ

* اللّٰہ غیب السموات والارض ۔۹۳

* فقل انما الغیب للّٰہ ۔۹۴

* قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللّٰہ ۔۹۵

۔۹۳۔ سورۃ ھود : ۱۲۳ ترجمہ : اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے غیب۔

۔۹۴۔ سورۃ یونس : ۲۰ ترجمہ : تم فرماؤ غیب تو اللہ کے لئے ہے۔

۔۹۵۔ سورۃ النمل : ۶۵ ترجمہ : تم فرماؤ خود غیب نہیں جانتا جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے مگر اللہ۔

ـ ۹۶ـ سورۃ انعام : ۵۹ ترجمہ : اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی انہیں وہی جانتا ہے۔

ـ ۹۷ـ سورۃ لقمن : ۳۴ ترجمہ : بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم۔

ـ ۹۸ـ سورۃ الاحزاب : ۶۳ ترجمہ : اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے۔

ـ ۹۹ـ ترجمہ : پانچ چیزوں کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔

ـ ۱۰۰ـ قوسین کے درمیان فقرہ مرتب کی طرف سے ہے۔

ـ ۱۰۱ـ سورۃ الجن : ۲۶ ، ۲۷ ترجمہ : غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

ـ ۱۰۲ـ سورۃ الرحمن : ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ترجمہ : رحمن نے اپنے محبوب کو قران سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ ماکان ومایکون کا بیان انہیں سکھایا۔

ـ ۱۰۳ـ سورۃ آل عمران : ۱۷۹ ترجمہ : اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے عام لوگو! تمہیں

* تلک من انباء الغیب نوحیها الیک ۔ ۱۰۴
* ذلک من انباء الغیب نوحیه الیک ۔ ۱۰۵
* ان اللّٰه علیم خبیر ۔ ۱۰۶
* وما هو علی الغیب بضنین ۔ ۱۰۷
* ان فتحنالک فتحامبینا ۔ ۱۰۸
* وعلمک مالم تکن تعلم و کان فضل اللّٰه علیک عظیما ۔ ۱۰۹
* .... فاخبرنا عن بدء الخلق حتی دخل اهل الجنة
منازلهم الخ ۔ ۱۱۰
* فعلمت ما فی السموات والارض ۔ ۱۱۱
* فتجلی لی کل شئی عرفت ۔ ۱۱۲
* فحد ثنا بماکان وما هو کائن ۔ ۱۱۳

غیب کا علم دے دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔

۔ ۱۰۴۔ سورۃ ھود : ۴۹ ترجمہ : یہ غیب کی خبریں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔

۔ ۱۰۵۔ سورۃ آل عمران : ۴۴ سورۃ یوسف : ۱۰۲ ترجمہ : یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔

۔ ۱۰۶۔ سورۃ لقمن : ۳۴ ترجمہ : بیشک اللہ جاننے والا بتانے والا ہے۔

۔ ۱۰۷۔ سورۃ التکویر : ۲۴ ترجمہ : اور یہ نبی غیب بتانے پر بخیل نہیں۔

۔ ۱۰۸۔ سورۃ الفتح : ۱ ترجمہ : بیشک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی۔

۔ ۱۰۹۔ سورۃ النساء : ۱۱۳ ترجمہ : اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

۔ ۱۱۰۔ صحیح بخاری ، جلد اول ص ۴۵۳ ترجمہ : تو آپ نے ہمیں ابتدائے خلق سے جنت میں جنتیوں کے داخلہ تک کی خبر دے دی۔

۔ ۱۱۱۔ مشکوۃ ص ۶۹ ، ۷۰ ترجمہ : تو میں نے جان لیا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

۔ ۱۱۲۔ ترمذی - جلد اور - ص ۱۵۶ ترجمہ : تو ہر شے مجھ پر واضح ہو گئی میں نے جان لیا۔

۔ ۱۱۳۔ ترجمہ : آپ نے گذشتہ اور آئندہ ہونے والے تمام واقعات ہمیں بیان فرما دیئے۔

* ان اللّٰه قد رفع لی الدنیا فانا انظر الیھا والی ماھو کائن فیھاالی یوم القیامة کانما انظر الی کفی ھذہ...الخ

۱۱۴ ـ

* قل لو کنت اعلم الغیب .... ای من حیث الذات ۱۱۵ ـ

* لا اعلم الغیب .... ای بالذات ۱۱۶ ـ

(ان آیات مبارکہ، احادیث طیبہ اور اقوال مفسرین میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب عطائی کا بیان ہے) ۱۱۷ ـ

لا الہ الا اللّٰہ

(اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے) الحمد للّٰہ رب العالمین ۱۱۸ ـ

محمد رسول اللّٰہ

(نبی کریم رحمت للعالمین ہیں) وما ارسلنک الا رحمة للعلمین ۱۱۹ ـ

(اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم ہے) الرحمٰن الرحیم ۱۲۰ ـ

(نبی کریم رؤف و رحیم ہیں) بالمومنین روف رحیم ۱۲۱ ـ

ـ ۱۱۴ـ اللہ نے میرے لئے دنیا کو میرے سامنے پیش کیا۔ میں اس میں قیامت تک ہونے والے واقعات کو دیکھ رہا ہوں گویا کہ میں اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔

ـ ۱۱۵ـ تفسیر صاوی - ترجمہ : فرما دیجئے اگر میں از خود غیب جانتا۔

ـ ۱۱۶ـ ترجمہ : میں اپنے طور پر غیب نہیں جانتا۔

ـ ۱۱۷ـ قوسین کے درمیان کی عبارات، مرتب کی ہیں۔

ـ ۱۱۸ـ سورۃ الفاتحہ : ۱ ترجمہ : سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا۔

ـ ۱۱۹ـ سورۃ الانبیآء : ۱۰۷ ترجمہ : اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہاں کے لئے۔

ـ ۱۲۰ـ سورۃ الفاتحہ : ۲ ترجمہ : بہت مہربان رحمت والا۔

ـ ۱۲۱ـ سورۃ التوبۃ : ۱۲۸ ترجمہ : مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

(اللہ تعالیٰ روز و جزا کا مالک ہے) **مالک یوم الدین** ۔۱۲۲

(نبی کریم روز و جزا کے سردار ہیں) **سید الناس یوم الدین**

انا سید الناس یوم القیامۃ ۔۱۲۳

(عبادت کا حق صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) **ایاک نعبد** ۔۱۲۴

(عبادت میں نبی کریم کی رضا مطلوب ہے) **قد نری تقلب وجھک فی السماء فلنولینک قبلۃ ترضھا** ۔۱۲۵

فسبح و اطراف النھار لعلک ترضی ۔۱۲۶

قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ ۔۱۲۷

..........ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون ۔۱۲۸

(احادیث مبارکہ، جن میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریحی اختیار اور طلب رضا واضح ہے)

۔۱۲۲۔ سورۃ الفاتحہ : ۳ ترجمہ : روز جزا کا مالک

۔۱۲۳۔ طبرانی / بحوالہ کنوز الحقائق۔ ص ۲۰۷ صحیحین بحوالہ مطالع المسرات ترجمہ : میں قیامت کے روز تمام لوگوں کا سردار ہوں گا۔

۔۱۲۴۔ سورۃ الفاتحہ : ۴ ترجمہ : ہم تجھ ہی کو پوجیں۔

۔۱۲۵۔ سورۃ البقرہ : ۱۴۴ ترجمہ : ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔

۔۱۲۶۔ سورۃ طہ : ۱۳۰ ترجمہ : اس کی پاکی بولو اور دن کے کناروں پر اس امید پر کہ تم راضی ہو۔

۔۱۲۷۔ سورۃ آل عمران : ۳۱ ترجمہ : اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہوجاؤ۔

۔۱۲۸۔ سورۃ الحجرات : ۲ ترجمہ : اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے

لو قلت نعم لوجبت ۔۱۲۹

ارجع الی ربک فسله التخفیف لا متک اوکما قال ۔۱۳۰

بقی خمس من خمسین ۔۱۳۱

عفوت عن صدقته الخیل اوکما قال ۔۱۳۲

ضح به انت ولا تجزی عن احد بعدک ۔۱۳۳

کان الغسل سبع مرات عن الجنابة و غسل الثوب النجس سبع مرات ۔۱۳۴

(آیات و احادیث)

وایاک نستعین

(استعانت بالذات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ مگر محبوبانِ الٰہی، باذن الٰہی بھی استعانت کرتے ہیں اس سلسلہ میں چند آیات و احادیث ملاحظہ ہوں) ۔۱۳۵

والے نبی کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہوجائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

۔۱۲۹۔ مسلم - جلد اول - ص ۴۳۲ : ترجمہ : اگر میں ہاں کہہ دوں تو ضرور فرض ہوجائے۔

۔۱۳۰۔ بخاری - جلد اول - ص ۵۱ : ترجمہ : اپنے رب کے حضور واپس جائیے اور امت کے لئے نمازوں میں تخفیف کی درخواست کیجئے۔

۔۱۳۱۔ بخاری - جلد اول - ص ۵۱ : ترجمہ : پچاس میں سے یہ پانچ رہ گئیں ہیں۔

۔۱۳۲۔ ترجمہ : میں نے گھوڑوں کی زکوٰۃ سے تخفیف فرمادی۔

۔۱۳۳۔ بخاری - جلد اول - ص ۱۳۱-۱۳۲-۱۳۴ ترجمہ : (اس چھ ماہ بکری کے بچہ کی) تو قربانی کرے۔ تیرے سوا اور کسی کے لئے جائز نہیں۔

۔۱۳۴۔ ترجمہ : جنابت کا غسل سات مرتبہ اور ناپاک کپڑے بھی سات مرتبہ دھونے پڑتے تھے۔

۔۱۳۵۔ قوسین کے درمیان کی عبارات مرتب کی ہیں۔

تعاونو علی البر والتقوی ۔۱۳۶

ان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر ۔۱۳۷

یمددکم ربکم بخمسة الف من الملئکة مسومین ۔۱۳۸

وما النصر الامن عنداللّٰه ۔۱۳۹

فان اللّٰه هو مولا وجبرئیل وصالح المومنین والملئکة بعد ذلک
ظهیرا ۔۱۴۰

یا یهاالنبی حسبک اللّٰه ومن اتبعک من المومنین ۔۱۴۱

فثبتوا الذین آمنوا ۔۱۴۲

السابقون الاولون من المهاجرین والنصار ۔۱۴۳

انما ولیکم اللّٰه ورسله والذین آمنوا .... حزب اللّٰه

۔۱۳۶۔ سورۃ المآئدۃ: ۲ ترجمہ : اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔

۔۱۳۷۔ سورۃ الانفال : ۷۲ ترجمہ : اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے۔

۔۱۳۸۔ سورۃ آل عمران: ۱۲۵ ترجمہ: تمہارا رب تمہاری مدد کو پانچ ہزار فرشتے نشان والے بھیجے گا۔

۔۱۳۹۔ سورۃ الانفال : ۱۰ ترجمہ : اور مدد نہیں مگر اللہ کی طرف سے۔

۔۱۴۰۔ سورۃ التحریم : ۴ ترجمہ : تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے جبرئیل اور نیک ایمان والے اور اس کی بعد فرشتے مدد پر ہیں۔

۔۱۴۱۔ سورۃ الانفال : ۶۴ ترجمہ : اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ جتنے مسلمان تمہارے پیروہوئے۔

۔۱۴۲۔ سورۃ الانفال : ۱۲ ترجمہ : تم مسلمانوں کو ثابت قدم رکھو۔

۔۱۴۳۔ سورۃ التوبۃ : ۱۰۰ ترجمہ : اور سب میں اگلے پہلے مہاجر اور انصار۔

۱۴۴۔ سورۃ المائدہ : ۵۵-۵۶ ترجمہ : تمہارے دوست نہیں مگر اللہ اور رسول اور ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بے شک اللہ کا گروہ ہی غالب ہے۔

۱۴۵۔ صحیح مسلم - جلد اول ۲ - ص ۳۴۵ ترجمہ : اللہ اس بندے کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

۱۴۶۔ حصن حصین - تفسیر کبیر ترجمہ : اے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔

۱۴۷۔ سنن نسائی - جلد دوم - ص ۱۳۶ : ترجمہ : ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد چاہتے ہیں۔

۱۴۸۔ بخاری - کبیری - ص ۴۱۷ ترجمہ : تمہارے ضعیفوں کی برکت سے تمہاری مدد کی جاتی ہے اور تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔

۱۴۹۔ صحیح مسلم - جلد ۲ - ص ۳۱۱ ترجمہ : اگر یہ اللہ کی قسم کھا لیں تو اللہ تعالی ان کی قسم پوری کرے گا۔

۱۵۰۔ بخاری ترجمہ : میں اس کے کان ہوجاتا ہوں جس سے وہ سنتا اور آنکھ ہوجاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔

اهدنا الصراط المستقیم ۔۱۵۱

۱۔ الصراط المستقیم سیدنامحمد صلی اللّٰہ تعالی علیہ وسلم

۲۔ مذهب الحق وهو مذہب السنة والجماعة ۔۱۵۲

صراط الذین انعمت علیهم

انعم اللّٰہ علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین

۔۱۵۳

غیر المغضوب علیهم

الیهود ومن فی معنا هم ۔۱۵۴

والضالین

آمین

النصاری ومن فی هناهم ۔۱۵۵

الیهود والنصاری کتمو نعت النبی علیہ الصلوة والسلام نقصوه وکذلک الدیوبندیته والقادیانیته وغیر المقلدیته والمودودیته والچکڑالویته والخاکساریة وغیر هم من الفرق الضالة والمضلة

(ترجمہ : یہود اور نصاریٰ نے سرورِ انبیاء علیہ التحیۃ والثنا کی صفات مبارکہ پر

۔ ۱۵۱۔ سورۃ الفاتحہ : ۵ ترجمہ : ہم کو سیدھا راہ چلا۔

۔ ۱۵۲۔ ترجمہ : صراط مستقیم حضور سرورانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ مذہب حق مذہب اہل سنت و جماعت ہے۔

۔ ۱۵۳۔ سورۃ نساء : ۶۹ ترجمہ : اللہ نے جن پر فضل کیا۔ یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ۔

۔ ۱۵۴۔ ترجمہ : یہود اور ان جیسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوا۔

۔ ۱۵۵۔ ترجمہ : نصاریٰ اور ان جیسے بھکے ہوئے ہیں۔

مشتمل آیات کو اپنی کتابوں سے نکال کر نعتِ مصطفیٰ کو چھپایا اور بعض مقامات پر اس میں کمی کی۔ یہی حرکتِ قبیحہ دیوبندیوں ، قادیانیوں، غیر مقلدوں ، چکڑالویوں، خاکساریوں وغیرہ گمراہ فرقوں نے کی) از مرتب ۱۵۶

لا الٰہ الا اللّٰہ

.... (ذاتِ باری تعالیٰ و تقدس کی چند صفات) ۱۵۷

رحمٰن	اوّل	علیم
رؤف	آخر	احد
رحیم	ظاہر	کریم
نور	باطن	خلیفہ
شاہد	ولی	شہید
سمیع	غنی	محمود
بصیر	مغنی	حامد
ماحی	منعم	(کفیل)

عزیز	شافع	غفور	شکور	وکیل ۱۵۸
مبین	حکیم	جامع	ہادی	مبشر
حق	نافع	دافع	مومن	

۱۵۶۔ قوسین کے درمیان کی عبارت مرتب کی ہے۔

۱۵۷۔ ایضاً

۱۵۸۔ "رسول مبین" سورۃ زخرف پ ۲۵ - سورۃ دخان : پ ۲۵ (حاشیہ از محدث اعظم قدس سرہ)

.... (محمد رسول اللہ کے اسمائے طیبہ) ....

رحمۃ اللعلمین اوّل علیم
رؤف آخر وحید
رحیم ظاہر کریم
نور باطن خلیفہ
شاہد ولی شہید
سمیع غنی محمود
بصیر مغنی حامد
ماحی منعم کفیل
عزیز شافعی شکور غفور وکیل
مبین حکیم جامع ہادی
مبشر حق نافع دافع مومن ـ ۱۵۹
دافع الزحمۃ ـ ۱۶۰
کاشف الکروب
مجلی الظلمہ ـ ۱۶۱
النعمۃ

ـ ۱۵۹ـ خصائص کبریٰ - مواہب لدنیہ مع زرقانی - مدارج النبوت شریف- الامن والعلی - دلائل الخیرات شریف - مطالع المسرات - شفا شریف مع شروح
(حاشیہ از محدث اعظم قدس سرہ)

ـ ۱۶۰ـ مرقاۃ (حاشیہ از محدث اعظم قدس سرہ)

ـ ۱۶۱ـ وردسہ شنبہ دلائل الخیرات شریف (حاشیہ از محدث اعظم قدس سرہ)